سپریم کورٹ رپورٹس (1996) SUPP. 8 ایس سی آر

بریگیڈیئر سوائی بھوانی سنگھ

بنام

میسرز انڈین ہوٹلز کمپنی لمیٹڈ

18 نومبر 1996

[کے۔ راماسوامی اور جی۔ بی۔ پٹنائک، جسٹسز]

تحت ضابطہ دیوانی، 1908:

آرڈر نمبر 39، قاعدہ 1 اور آرڈر 40 قاعدہ 1۔ دائمی حکم امتناع کے لئے مقدمہ۔ اشتہاری حکم امتناع اور وصول کنندہ کی تقرری کے لئے درخواستیں۔ مدعاعلیہان نے ہوٹل کا کاروبار چلانے کے لئے ایک معاہدے کے تحت دعویٰ کیا ہے۔ درخواست گزار اپنے آپ کو مناسب ملکیت کا دعویٰ کرتا ہے۔ درخواست گزار کے خلاف اشتہاری عبوری حکم امتناع کی درخواست کے ساتھ مدعاعلیہ کی طرف سے مستقل حکم امتناع کا مقدمہ۔ وصول کنندہ کی تقرری کے لئے درخواست گزار کی درخواست۔ چونکہ مدعاعلیہان کا الزام ہے کہ وہ ایک معاہدے کے تحت کام جاری رکھے ہوئے ہیں، لہذا وہ عدالت کی طرف سے وصول کنندہ کی حیثیت سے مقدمہ زیر التواء تحویل کی حیثیت سے کام کریں گے۔ ان کے ذریعہ حاصل کردہ یا دعویٰ کردہ کوئی بھی حق مقدمے کے نتائج سے مشروط ہوگا۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : 1996 کی دیوانی اپیل نمبر 84-15083۔

1988 کے ایس۔ بی۔ سی۔ ایم۔ اے نمبر 294 اور 311 میں راجستھان ہائی کورٹ کے 4.2.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اس موقع پر شانتی بھوشن، ایچ ۔این ۔سالوے، بی ۔ پی ۔اگروال، پرشانت بھوشن، ونے بھسین، ونیت کمار، پردیپ اگروال اور سوشی آئی کے ۔جین شامل ہیں ۔

عدالت کا درج ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دے دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں راجستھان ہائی کورٹ، جے پور بنچ کے 4 فروری، 1994 کو سول سوسائٹی اپیل نمبر 294/88 اور 311/88 میں دیے گئے حکم سے پیدا ہوتی ہیں ۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ ایک معاہدے کے مطابق، مدعا علیہان پر الزام ہے کہ وہ ایک ہوٹل کا کاروبار چلانے کے لئے دعویٰ املاک پر قبضہ کر چکے ہیں ۔ یہ مدعا علیہان کا معاملہ ہے کہ اپیل کنندہ غیر قانونی طور پر ان کے قبضے اور کاروبار کو چلانے میں مداخلت کر رہا تھا ۔ دوسری طرف، یہ اپیل کنندہ کا معاملہ ہے کہ یہ اس کی خصوصی جائیداد ہے اور مدعا علیہان کو قبضے میں آنے کا کوئی حق نہیں ہے. نتیجتاً، مدعا علیہان نے درخواست گزار کو ان کے قبضے اور کاروبار کو چلانے میں مداخلت کرنے سے روکنے کے لئے مستقل حکم امتناع کے لئے مقدمہ دائر کیا ۔ مقدمہ زیر التوا ہونے کی وجہ سے دونوں فریق درخواستیں دائر کرنے آئے تھے ۔ درخواست گزاروں نے آرڈر 40، رول 1 سی پی سی کے تحت وصول کنندہ کی تقرری کے لئے درخواست دائر کی اور مدعا علیہ نے آرڈر 39 رول 1 کے تحت عبوری حکم امتناع کے لئے درخواست دائر کی ۔ حالانکہ ٹرائل کورٹ نے وصول کنندہ کی تقرری کے لئے ہدایت جاری کرنے سے انکار کر دیا تھا لیکن اس نے مدعا علیہان کے خلاف حکم امتناع جاری کیا تھا اور انہیں کاروبار چلانے سے روک دیا تھا ۔ لیکن اپیل پر ضلعی عدالت نے کاروبار نہ چلانے کی ہدایت کو خارج کر دیا اور وصول کنندہ کی تقرری کی درخواست مسترد کر دی جس کی ہائی کورٹ نے توثیق کی تھی ۔ ہائی کورٹ نے جائیداد کے وصول کنندہ کی تقرری کو کالعدم قرار دے دیا ہے ۔ لہٰذا یہ اپیلیں خصوصی اجازت کے ذریعے کی جاتی ہیں ۔

اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ مدعاعلیہان، جیسا کہ الزام لگایا گیا ہے، ایک معاہدے کے تحت کام کر رہے ہیں، ظاہر ہے کہ وہ عدالت کی طرف سے وصول کنندگان کے طور پر مقدمہ کے التوا میں ایک حراستی قانون کے طور پر کام کریں گے۔ لیکن ان کے ذریعہ حاصل کردہ یا دعوی کردہ کوئی بھی حقوق مقدمہ کے نتائج سے مشروط ہوں گے۔ اس معاملے میں کرایوں میں اضافے کے دعوے پر غور نہیں کیا جا سکتا ہے اور یہ مقدمے میں راحت کی بات ہے۔ ان حالات میں، اگر یہ جائز ہے، تو درخواست گزار کی طرف سے قانون کے مطابق کسی بھی مناسب کارروائی میں مناسب اقدامات اٹھائے جا سکتے ہیں۔

ان مشاہدات کے ساتھ، ان اپیلوں کو خارج کر دیا جاتا ہے، بنا اخراجات کے۔

آر۔ پی۔

اپیل کی اجازت ہے

Meraj U Din Sofi
2024.07.16 11:34
I am the author of this document